اس کتاب کے تمام حق حقوق ایکٹ نمبر ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء کی رو سے بنام ملک چنن الدین محفوظ ہیں

سلسلہ تصوف نمبر ۲۳

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

هٰذہ الرسالۃ

فی

# اثباتِ تصوّرِ شیخ

از تصنیف لطیف

جناب پیر دستگیر ہادی دین متین سید محمد امین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خلیفِ ارشد
جناب قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین منہاج العابدین ہادی مضلین
شہباز اوج تفرید عنقائے قاف تجرید ابو الوقت حضرت پیر چنن شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ
آلو مہاری نقشبندی مجددی

جسے
اللہ والے کی قومی دکان جھنڈے
مرید صادق الاعتقاد ملک چنن الدین تاجر کتب قومی منزل النقشبندیہ
بازار کشمیری لاہور نے
تعلیمی پرنٹنگ پریس لاہور میں چھپوا کر شائع کیا

بار ششم ............ قیمت فی مجلد چار آنے

۴

# روحانیت کا سبق

اگر آپ تصوف کی نایاب کتابوں کے اردو ترجمے پڑھ کر اپنی حالت درست کرنا اور اولیائے کرام و بزرگانِ عظام کے حالات سے واقف ہونا چاہتے ہیں تو ان کتابوں کا ضرور مطالعہ کریں:-

## تصانیف حضرت سلطان العارفین سلطان باہو قادری رح

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اردو ترجمہ عین الفقر ... | عـ | اردو ترجمہ مجالسۃ النبیؐ | ۴ر | اردو ترجمہ کلید التوحید | ۴ر |
| " عقل بیدار .. | عـ | " امیر الکونین | ۸ر | " اسرار قادری .. | عدر |
| " گنج الاسرار | ۴ر | " حجت الاسرار | ۵ر | " محبت الاسرار | ۵ر |
| " محکم الفقرا | ۵ر | " تیغ برہنہ | ۴ر | " اورنگ شاہی | ۴ر |
| " توفیق ہدایت | ۸ر | " قرب دیدار .. | ۹ر | " فضل اللقا | ۱۳ر |
| " محک الفقر کلاں | ۸ر | " نور الہدیٰ | ۸ر | " کشف الاسرار | ۴ر |
| " شمس العارفین | عہ/ | رسالہ روحی | ۱ر | " مفتاح العارفین | ۸ر |
| " جامع الاسرار | ۱۲ر | " کلید جنت ... | ۱۲ر | مخزن فیض مدحیات | ۱۲ر |
| ابیات باہو رح پنجابی .. | ۴ر | دیوان باہو فارسی | ۴ر | برکات سلطانیہ یعنی ترجمہ منظوم اردو دیوان باہو | ۸ر |
| مناقب سلطانی مع سوانحعمری | ـــہ/ | " مترجم منظوم پنجابی | ۸ر | | |

## کتب مترجم منظوم پنجابی مترجمہ مولوی شاہ الدین فریدی قادری

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| دیوان باہو رح ... | ۸ر | مثنوی بو علی شاہ قلندر رح | ۸ر | رباعیات قلندر رح | ۴ر |
| " حضرت غوث اعظم رح | عہ/ | دیوان " " " | عہ/ | مثنوی شمس تبریز و شیخ عطار رح | ۸ر |
| " حافظ حصہ اول | ۸عہ/ | بسیر نامہ ..... | ۴ر | صلوٰۃ العارفین | ۲ر |
| " " دوم | | دیوان محمود ... | ۴ر | گلشن راز | ۱۱عہ/ |
| " حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ | ۸عہ/ | دیوان حضرت علی کرم اللہ وجہہ مع اصل عربی کلام | ۴للعہ | مثنوی مولانا روم روم دفتر اول | ۱۲عا/ |

## تصانیف محمد دارا شکوہ بادشاہ ہند قادری رح

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| حسنات العارفین ... | ۹ر | سکینۃ الاولیا ... | ۸عہ/ | رموز تصوف ... | ۵ر |
| مجمع البحرین | ۵ر | طریقت حقیقت ... | ۵ر | حق نما | ۵ر |

Marfat.com

# اثبات تصورِ شیخ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ہزاراں ہزار حمد و ثنا اُس ذات پاک کو جس نے ایک لفظ کن سے اپنی معرفت کے لئے ہژدہ ہزار عالم کو کتم عدم سے عرصۂ ظہور میں روشن کر دکھلایا کُنْتُ کَنْزًا مَخْفِیًّا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُعْرَفَ فَخَلَقْتُ الْخَلْقَ (میں خزانہ چھپا ہوا تھا پس میں نے دوست رکھا اس بات کو کہ پہچانا جاؤں پس پیدا کیا میں نے خلقت کو) اور دنیا کو موالید ثلثہ یعنی حیوانات و نباتات و جمادات سے خصوصاً آسمان کو مصداق وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ (اور تحقیق سجایا ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے) آفتاب و مہتاب و سیارات سے منور فرمایا۔ اور زمین کو جن و انسان و حوش و طیور سے مزین کیا۔ چنانچہ مولوی جامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ؎

فلک را انجمن افروز انجم
زمیں را زیب انجم ذہ ہر دم

پھر سب میں خلیفۃ حق حضرت ابوالبشر آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام بفحوائے وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْ اٰدَمَ (اور تحقیق ہم نے مکرم بنی آدم کو برگزیدہ کر کے اپنے جمیع اوصاف سمیع و بصیر وغیرہ سے مطابق آیہ کریمہ فَجَعَلْنٰہُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا (پس کیا ہم نے

اس کو سننے والا اور دیکھنے والا) موصوف کرکے اِنّی جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً (تحقیق میں زمین میں خلیفہ پیدا کرنے والا ہوں) کا خطاب بخش کر اپنا نائب بنایا۔ اور وَنَفَخْتُ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَہٗ سٰجِدِیْنَ (اور میں نے اس میں اپنی روح پھونکی، پس وہ اس کے لئے سجدہ کرنے والے ہیں) کا رتبہ عطا فرما کر مسجود ملائک ٹھیرایا۔ گویا خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہٖ (پیدا کیا آدم کو اپنی صورت پر) کا مصداق راست آیا۔ مولانا روم علیہ الرحمۃ مثنوی میں فرماتے ہیں ؎

| | |
|---|---|
| کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ[1] نقش اولیاست | کو دلیل نور خورشید خداست |
| سایۂ یزداں بود بندہ خدا | مردۂ[2] ایں عالم زندہ خدا |
| عقل کل و نفس کل مرد خداست | عرش و کرسی ابداں کز وے جداست |
| مظہر حق است ذات پاک او | زو بجو حق را از و دیگر مجو |
| طَہِّرَا بَیْتِیَ[3] نشان پاکی است | گنج نور است از طلسمش خاکی است |
| برتر اند از عرش و کرسی خلا | ساکنان مقعد صدق وصفا |
| صد نشاں دارند و محو مطلق اند | چہ نشاں بل عین دیدار حق اند |
| چشم را با روئے او مے داں جفت | گرد منگیزاں ز راہ بحث و گفت |
| یار را با یار چوں بنشستہ شد | صد ہزاراں سر دل وابستہ شد |
| لوح محفوظ است پیشانئے یار | راز کونینش نماید آشکار |

عزیزے فرماید ؎

---

[1] اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْہِ دَلِیْلًا۔ کیا تو نے دیکھا نہیں اپنے رب کی جانب کہ کیونکر اس نے سایہ پھیلا دیا اور اگر چاہتا تو بنا دیتا اس کو ٹھیرا ہوا۔ پھر ہم نے ٹھیرا دیا اس پر آفتاب کو رہنما۔

[2] مراد ازیں اولیا اللہ اند کہ بعد از نفس کشی خود را بمرتبۂ مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا رسانیدہ اند۔

[3] تم دونوں میرے گھر کو پاک صاف رکھو۔

Marfat.com

آں بادشاہ اعظم در بستہ بود محکم　　پوشیدہ دلق آدم ناگاہ بر در آمد

ے

اے مظہر جمالت ذرات عالمے را　　ہر ذرہ را ز مہرت خورشید حسن پیدا
چوں ظاہر اند عالم حسن رخ تو پیداست　　کو دیدہ کہ بیند ہر سو جمال پیدا

قولہ تعالیٰ فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ (پس جہاں منہ پھیرو وہاں ذات خدا ہے) اور سورہ یونس میں اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے) جب خداوند تعالیٰ کو منظور ہوا کہ اپنے نور سے مخلوق کو منور اور مالا مال کرے۔ تو جناب سرور کائنات و مفخر موجودات رحمت عالمیان مبعوث آدمیان نہمۂ دوزماں احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو مبعوث فرما کر رحمت دوجہاں کی ٹھیرایا قولہ تعالےٰ وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ (اور ہم نے آپ کو رحمت جہانیوں کے لئے بھیجا ہے) اور وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی (اور قریب ہے کہ تجھ کو تیرا رب دیگا پس تو راضی ہوگا) کا حکم فرما کر شافع روز محشر بنایا +

سبحان اللہ! خدا نے انسان کو کیا اعلےٰ رتبہ عطا فرمایا۔ اس واسطے آدمی کو لائق ہے کہ خداوند جلشانہ کو کسی وقت نہ بھولے۔ قولہ تعالیٰ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا وَّسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا (اے ایمان والو! اللہ کا بہت ذکر کرو اور اس کو پاکی سے صبح و شام یاد کرو) نظم

عمر کو جانو غنیمت اک نفس　　جو گیا آتا نہیں پھر باز بس
کر ہمیشہ اے جواں تو یاد حق　　گر خبر ہے تجھ کو عدل و داد حق
رکھ تو قائم ذکر صبح و شام کو　　کر نہ ضائع عمر کے ایام کو
یاد حق کی ہے غذا اس روح کی　　ہے یہی مرہم دل مجروح کی

---

ے وَاذْکُرْ رَبَّکَ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ +

Marfat.com

یادِ حق گر تو کرے اپنا شعار ۔۔۔ قعرِ دوزخ میں نہ ہوگا تو خوار
دم جو غفلت میں گیا رحمٰن کے ۔۔۔ ہے وہ بیشک ہمدم شیطان کے[1]
اے پسر ذکرِ خدا بسیار کر ۔۔۔ تا تو پاوے بہرہ عالم میں قدر
اے امیں بس کر نہ کر کچھ قیل و قال ۔۔۔ اک اشارت بس جو ہے مرد کمال
خدا کے عشق میں قربان ہونا ۔۔۔ خدا کے عشق میں دل جان کھونا
خدا کی طرف دل اپنا لگاؤ ۔۔۔ محبت ماسوی اللہ سے اٹھاؤ
محبت ذات کی ہے فرض یارو ۔۔۔ کرو منظور میری عرض یارو
محبت غیر کی دامِ ہوس ہے ۔۔۔ محبت ماسوے بالکل عبث ہے
محبت غیر کی دل سے اٹھاؤ ۔۔۔ خیال اپنا اُسی کی طرف لاؤ
خدا کے نام پر قربان ہونا ۔۔۔ خدا کی راہ میں دل جان کھونا
خدا کی ذات تب تصدیق ہووے ۔۔۔ خدا کی صفت جب تحقیق ہووے
خدا کی صفت میں جب تم کرو غور ۔۔۔ خدا کی ذات مل جائے گی فی الفور

حدیث شریف میں وارد ہے۔ تَفَکَّرُوْا فِیْ صِفَاتِہٖ وَلَا تَفَکَّرُوْا فِیْ ذَاتِہٖ (فکر کرو یعنی سوچو اُس کی صفات میں اور نہ سوچو اُس کی ذات میں) اور قرآن مجید میں اللہ جلشانہٗ رسول مقبول صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی طرف ارشاد فرماتا ہے۔ قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ (اے محمدؐ! کہدے اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو، تو میری تابعداری کرو۔ اللہ تم کو دوست رکھے گا۔

پھر پارہ چہارم کے تیسرے پاؤ کے اخیر میں زمین و آسمان کی پیدائش کے ذکر کرنے میں وارد ہے۔ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی

[1] شاہ حال این حدیث شریف است و من یعش عن ذکر الرحمٰن نقیض لہ شیطانا فھو لہ قرین ۔

Marfat.com

جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ (بے شک آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے اور رات دن کے اختلاف میں البتہ داناؤں کے لئے نشانی ہے۔ جو لوگ اللہ کا ذکر کرتے ہیں کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر اور اپنے پہلوؤں پر اور فکر کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں)

ان ہر دو آیات شریفہ سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ خداوند تعالیٰ کا دیکھنا اُس کی ذات کا دیکھنا ہے۔ کیونکہ وہ ذات ہر حدوث سے منزہ و پاک ہے۔ بیچون و بیچگون ہے۔ یہ آنکھیں ہماری عارضی اور ظاہر بین اُس نور پاک کو نہیں دیکھ سکتیں، صوفیہ کرام رحمتہ اللہ علیہ نے اُس کے دیکھنے اور پہچاننے کا یہ طریقہ نکالا ہے کہ جیسا مرغ سے مال مل جاتا ہے۔ ویسا ہی مخلوق کے دیکھنے سے خالق کا نشان مل جاتا ہے۔ مولوی جامی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎

ہر مبتع عشق در و مندان دانند ز خود منشاء خود پسندان دانند
از نقش تواں بسوئے نقاش شدن ایں نقش غریب نقشبندان دانند

؎

نقش کو دیکھ کر نقاش پاوے بنا نقشوں نہیں نقاش آوے
فکر کا حکم ہے قرآں میں آیا دیکھو قرآں میں کیا فرمان آیا
تصور فکر کا معنے ہے یارو تصور ذکر کی ہے شرط یارو
بنا شرطوں ہوئے مشروط فانی بنا مشروط کے ہے شرط فانی

چونکہ انسان اکرم و اشرف المخلوقات ہے۔ اور بمقتضائے وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْ آدَمَ جملہ کائنات سے افضل اور برتر ہے۔ پس اس کا دیکھنا اور اُس کی محبت، خدا کا دیکھنا اور خدا کی محبت ہے۔ بلکہ ذکر خدا کے ساتھ خاص بندہ خدا کا دیکھنا شرط ہے۔ اور شرط بغیر مشروط کے فوت ہو جاتی ہے۔ اور مشروط سوائے شرط کے معدوم سمجھی جاتی ہے۔ پھر بندگان خدا جو

Marfat.com

ہر وقت ذکر الٰہی میں مشغول رہتے ہیں۔ اُن کے چہرۂ مبارک کی طرف خیال رکھنا بھی شرط ہے۔ جیسا کہ قرآن شریف کے پارہ پندرہاں سورۂ کہف میں وارد ہے۔ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ (ضبط کر اپنے نفس کو ان لوگوں کے ساتھ کہ اپنے رب کو رات اور دن یاد کرتے رہیں اخلاص سے اور مت پھیر اپنی آنکھوں کو اُن سے) ٭

اس آیت شریفہ سے ثابت ہوا کہ بندگانِ خدا کا دیکھنا اور ان کی محبت کا خیال رکھنا ہر وقت فرض ہے۔ اسی خیال رکھنے کو فکر کہتے ہیں۔ اور اسی کو تصور کہتے ہیں ٭

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بندگانِ خدا کے دیکھنے کی تعریف فرماتے ہیں حدیث شریف هُمُ الَّذِيْنَ اِذَا رُءُوْا ذُكِرَ اللّٰهُ (وے وہ لوگ ہیں کہ جب دیکھے جاویں تو اللہ یاد آوے) ٭

پھر دوسری حدیث شریف میں فرماتے ہیں۔ اِنَّ النَّظْرَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عِبَادَةٌ (تحقیق نظر یعنی دیکھنا اُن کے چہرہ پر بڑی عبادت ہے) ٭

حضرت شاہ عبدالحق صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ مشکوٰۃ کی شرح باب حفظ اللسان والغیبۃ میں اس حدیث کی شرح فرماتے ہیں۔ خِيَارُ مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ اِذَا رُءُوْا ذُكِرَ اللّٰهُ (اللہ کے برگزیدہ وہ لوگ ہیں کہ جب اُن کو دیکھا جائے تو اللہ جل وعلا یاد پڑے) ٭

اور فکر کے بارے میں بہت سی آیات مقدسہ اور احادیث شریفہ وارد ہیں۔ تَفَكُّرُ سَاعَةٍ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِ الثَّقَلَيْنِ (ایک ساعت کا فکر دوجہان کے عمل سے اچھا ہے) ٭

Marfat.com

حدیث دیگر۔ تَفَکُّرُ سَاعَتٍ خَیْرٌ مِّنْ عِبَادَۃِ السَّنَتَیْنِ (ایک ساعت کا فکر دو سال کی عبادت سے بہتر ہے)

پھر سورۃ الرُّوم کے رکوع اوّل میں خدا تعالےٰ نے فرمایا ہے:۔

اَوَلَمْ یَتَفَکَّرُوْا فِیْٓ اَنْفُسِہِمْ مَا خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَہُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّی وَاِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّہِمْ لَکٰفِرُوْنَ (کیا انہوں نے غور کیا اپنے دل میں کہ اللہ نے نہیں پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے۔ مگر تدبیر سے اور ایک وقت مقرر پر اور بیشک بہتیرے آدمی اپنے پروردگار سے ملنے کے منکر ہیں)

پھر اللہ صاحب نے اسی سورہ میں فرمایا ہے۔ کہ یہ کل مخلوق میرا نشان ہے۔

وَمِنْ اٰیٰتِہٖٓ اَنْ خَلَقَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْکُنُوْٓا اِلَیْہَا وَجَعَلَ بَیْنَکُمْ مَّوَدَّۃً وَّرَحْمَۃً اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ (اور اسی کی نشانیوں میں یہ بھی ہے۔ کہ اُس نے پیدا کر دیا تمہارے لئے تمہاری جنس میں سے بیبیوں کو تاکہ تم آرام پاؤ اُن کی طرف اور پیدا کر دیا تمہارے درمیان پیار اور مہربانی بیشک اس میں نشانیاں ہیں اُن کے لئے جو غور کرتے ہیں)

پھر اسی کے آگے فرمایا۔ وَمِنْ اٰیٰتِہٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِکُمْ وَاَلْوَانِکُمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّلْعٰلِمِیْنَ (اور اُس کی نشانیوں میں سے آسمان و زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری بولیوں اور تمہاری رنگتوں کا مختلف ہونا بھی ہے۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں۔ سمجھنے والوں کے لئے)

خداوند تعالےٰ بار بار تاکید سے فرماتے ہیں کہ میری پیدائش کا فکر کرو۔ اور مخلوق کو دیکھو تو تم کو میرا خالق ہونا ثابت ہو جائے گا۔ جیسا کہ جب کسی کا مال

Marfat.com

گم ہو جائے تو کھوج سے نشان مل جاتا ہے ؎

حدیث مصطفےٰ شاہد ہے اس پر
دیکھو اس مرد کامل کو نظر کر

کہ جس کی دید سے حق یاد آئے
خدا کے ماسوا سب کچھ بھلائے

تصور صوفیا کہتے اسی کو
تصور یا صفا کہتے اسی کو

تصور شیخ ہادی راہ مولا
تصور پیر و قبلہ سب سے اولا

کہ جس کا دیکھنا افضل ترین ہے
یہ سیدھا راستہ خلد برین ہے

نقش کو دیکھ کر نقاش یاد آوے
سو نقشوں نہیں نقاش آوے

سب موجودات اللہ کا نشان ہے۔ مگر اشرف المخلوقات انسان ہے۔ پس افضل مخلوق کا دیکھنا سب سے بہتر ہے جس کی شان میں حدیث قدسی وارد ہے۔ اَلْاِنْسَانُ سِرِّیْ وَاَنَا سِرُّہٗ (آدمی میرا بھید ہے اور میں اس کا بھید ہوں)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قولی حدیث میں ارشاد فرماتے ہیں مَنْ رَاٰنِیْ فَقَدْ رَاَی الْحَقَّ (جس نے مجھ کو دیکھا پس اُس نے حق کو دیکھا) ؎

دیکھا جس نے محمد مصطفےٰ کو
دیکھا اُس نے حقیقت میں خدا کو

جو ہو عاشق حبیب کبریا کا
وہی عاشق ہے رب دوسرا کا

محمد مصطفےٰ خیر الوریٰ ہے
محمد شافع روز جزا ہے

محمد مصطفےٰ پیدا نہ ہوتے
نہ ہوتا کچھ اگر سرور نہ ہوتے

ہے سب ایجاد عالم اُن کی خاطر
ہے کل مخلوق ظاہر اُن کی خاطر

رسول اللہ کے چار ہے یار غمخوار
تصدق جان کر اپنی تو سو بار

ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ حیدرؓ
رسول اللہ کے پیارے وہ بہادر

امام حسنینؓ نور العین حضرت
شباہت میں ہیں عین العین حضرت

Marfat.com

علیؓ کے لاڈلے سبط نبیؐ کے ۔۔۔ پیارے فاطمہؓ بنت نبیؐ کے

اے عزیزو! صوفی لوگ جو خدا پرست ہیں وہ عشق مولےٰ میں محو مطلق ہیں، یہ لوگ مراقبہ کے وقت ذکر کے ساتھ فکر کو جو ایک لازمی اور ضروری شرط ہے۔ یہ تعظیمی محبت کا خیال بباعث صحبت دوامی کے ہمیشہ دل میں جما یار کھتے ہیں۔ یعنی اپنے مرشد کی صورت کا خیال (تصور) اپنے دل میں رکھتے ہیں۔ تاکہ برے خیالوں اور برے فعلوں سے بچ جائیں۔ جب تک نیک خیال کسی کے دل میں جما رہتا ہے۔ تب تک اس کے دل میں کوئی خیال فاسد دخل نہیں پاتا۔ بڑے بڑے عالم۔ عابد و زاہد اور رستگاران خدا کا جب نفس سرکش اور غالب اور قادر ہو جاتا ہے تو کود پڑتا ہے۔ اور سنبھلا نہیں رہتا۔ جبکہ ایک مومن موحد بندۂ خدا جو خدا کو حاضر و ناظر بھی جانتا ہو۔ اور یہ بھی سمجھتا ہو کہ خدا میرے اس برے فعل کو دیکھتا ہے۔ پھر بھی اس پر نفس سرکش قابو پالیتا ہے ہاں اگر ایسے وقت میں ان کے پاس کوئی لڑکا نابالغ آٹھ، نو سال کا بھی ہو، تو ان کو شرم آتی ہے۔ افسوس جب ایک بچہ سے نفس کی سرکشی کے وقت حیاء دامنگیر ہوتی ہے۔ تو پھر چہ جائے کہ صورت مرشد پیش نظر ہو۔ اور مرتکب معاصی ہو۔ ہرگز ہرگز نہیں ۔

اسی واسطے حضرت یوسف علیہ السلام کے واقعہ میں خداوند تعالےٰ فرماتا ہے۔ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ (اور اس عورت نے ارادہ بد کیا یوسف سے اور یوسف بھی ارادہ کر ہی چکا تھا۔ اگر نہ ہوتا کہ اس نے دیکھ لی دلیل اپنے پروردگار کی) ۔

مولوی محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ تفسیر محمدی میں آیت بالا کی تفسیر میں فرماتے ہیں ۔

Marfat.com

اک آکھن انگلیاں منہ وچ پا کے منع یوسف نوں کیتا
اک آکھن سینے تے ہتھ مار یا شہوت مٹ گئی میتا
اکثر کہن جو یہ یوسف دی صورت یوسف نوں دس آئی
اُس کہیا توں نبیاں اندر لکھیوں ایہ کی کریں کمائی

سبحان اللہ جل شانہ نے انسان کو بڑا اعلےٰ رتبہ عطا فرما کر اِنِّی جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً کے معزز خطاب سے ممتاز کیا۔ انہی کی شان میں اِنِّیْ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ اور وَنَفَخْتُ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَہٗ سٰجِدِیْنَ فرمایا۔ اور خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہٖ اور وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْ اٰدَمَ انسان ہی کے حق میں فرمایا۔ نظم

خلافت کا تھا جب انعام ہوا
ملائک کو تھا تب اعلام ہوا
خلیفہ جب کہ آدم کو بنایا
فرشتوں سے اُسے سجدہ کرایا
دیکھو انسان کو کیا فخر ہویا
شیطان انکار سے بے قدر ہویا
ہوا ان کے نہ ماننے سے ثابت ایماں
ہو وہ بندہ خدا سچا مسلماں
اگر اللہ اللہ میں عمر ساری
بغیر از حب احمد تو ہے ناری
اسے توحید میں ثابت قدم رہ
مگر عاشق محمد دمبدم رہ
اگر آدم کو نہ یہ فخر ہوتا
بھلا ابلیس پر کیوں جبر ہوتا
جو منکر شان عزت آدمی ہے
وہ مردود خدا مردِ لعیں ہے
دیکھو جس کا ہوا شیطان ہمدم
رہے مردود وہ ملعون ہردم
شیطاں کو عار جب آدم سے آئی
سبھی مخلوق سے لعنت دوائی

ہوا مردود ہر ما و شما کا
ہوا مغضوب مردود خدا کا

اے عزیزو! خدا کے خوف سے ڈرو۔ اور بندگانِ خدا کو حقارت سے نہ دیکھو! اور ان کی تعظیم و تکریم سے انکار مت کرو۔ اُن کی تعظیم اور اُن سے محبت رکھنے والوں کو مشرک، پیر پرست بناتے ہو۔ خداوند تعالےٰ سب کو راہِ مستقیم پر لائے۔ اور ہدایت کا رستہ اپنے فضل و کرم سے دکھائے۔ اور شیطان کی طرح راندۂ درگاہ نہ بنائے*

اے عزیزو! شاید تم کو ابلیس کا حال یاد نہیں رہا۔ کہ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعظیم و تکریم و تعظیم نہ کرنے سے مردود و مغضوب الٰہی ہوا*

پس اے طالبانِ خدا مجھ کو ڈر ہے کہ تم بھی ابلیس کی طرح نہ ہو جاؤ۔ دیکھو رسول اللہ صلے اللہ علیہ آلہ و اصحابہ وسلم کی تعظیم کے لئے خداوند تعالےٰ کیا فرماتا ہے۔ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (جو تابعداری کرے رسولؐ کی پس تابعداری کی اللہ کی)*

پھر پارہ حٰمٓ (۲۶) میں ہے۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (اے مومنو! مت آگے بڑھو خدا کے اور رسول اس کے کے اور ڈرو اللہ سے تحقیق اللہ سننے والا جاننے والا ہے)*

نیز ارشاد ہے۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ (اے لوگو! جو ایمان لائے ہو مت بلند کرو آواز اپنی کو نبی کی آواز پر اور مت آواز بلند کرو واسطے اس کے بیچ بولی کے جیسا کہ بلند کرتے ہیں بعض تمہارے واسطے بعض کے ایسا نہ ہو کہ کھو جائیں عمل تمہارے اور نہ جانتے ہو)*

مندرجہ بالا حکم قرآنی محض آنجناب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے واسطے ہی نہیں

Marfat.com

بلکہ کل بندگان خدا کے واسطے ہے۔ جو خدائے تعالیٰ کے تابعدار ہیں ؛
مثنوی شریف میں مولنا روم فرماتے ہیں ؎

از خدا جوئیم توفیق ادب — بے ادب محروم ماند از فضل رب
بے ادب تنہا نہ خود را داشت بد — بلکہ آتش در ہمہ آفاق زد

ایک اور صاحب فرماتے ہیں ؎

با ادب باش تا بزرگ شوی — کہ بزرگی نتیجۂ ادب ہست

یہ فکر اور ادب جو قرآن مجید اور احادیث صحیحہ سے ثابت ہوتا ہے۔ اسی کو تصور کہتے ہیں۔ جو طالب الموئے بوقت ذکر فکر رکھتے ہیں۔ یعنی اپنے مرشد کی صورت کا خیال دل میں جماتے ہیں۔ اسی تصور کی برکت سے ظاہر اور باطن کے فائدے اٹھاتے ہیں جس سے یہ ظاہر بین خشک ملاں محروم رہتے ہیں۔ تصور کی کہاں تک تعریف کی جائے، تھوڑی ہے ؛

چنانچہ حدیث شریف میں وارد ہے اَلْمُؤْمِنُ مِرْاٰۃُ الرَّحْمٰنِ (مومن ایک آئینہ ہے خدا کا) ؛

اسی ایمان کے متعلق اللہ جلّ شانہٗ فرماتے ہیں۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ الآیۃ (اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے کے) ؛

لہٰذا چند ابیات تصور کے لکھتا ہوں ؎

تصور کی حقیقت گر تو جانے — تصور رہبر مولاہ تو مانے
نہ کر انکار اس سے یار جانی — تصور مومنیں کی ہے نشانی
تصور شیخ ہادی راہ خدا ہے — تصور دافع رنج و بلا ہے
تصور سے تو اڑ آسمان جائیں — تصور سے مزہ ایمان پائیں

Marfat.com

تصوّر نفس کو کشتہ بنائے — تصوّر نفس کو مومن بنائے
تصوّر بن نہیں کچھ یار بنتا — تصوّر بن نہیں انسان بنتا
تصوّر قاعدہ ہے صوفیا کا — تصوّر مائدہ ہے اتقیا کا
تصوّر قاعدہ کُلیہ مارو — سوا اس کے نہ اپنا مغز مارو
تصوّر کا حکم قرآں میں آیا — حدیثوں میں حکم یہ صاف پایا
تصوّر نفس کو مُردہ بنائے — تصوّر رُوح کو زندہ بنائے
تصوّر ترجماں ہے معرفت کا — تصوّر رہنما ہے معرفت کا
تصوّر سے ملے صحت دوامی — تصوّر سے ہوئے یہ نفس فانی
مجازی سے حقیقت طرف جاوے — حقیقت سے بقا کی طرف آوے
بقا پھر طرف حیرت کی لے جائے — تحیّر اُس کو پھر جلدی ملائے

پس اے عزیز! ہر انسان کو واجب بلکہ فرض ہے کہ بندگانِ خدا کی محبّت و مُروّت کما حقہٗ اپنے دل میں لو ئے اور اُن کی صحبت اختیار کرے۔ بندگانِ خُدا کی محبّت عین خدا کی محبّت ہے اور اُن کی صحبت عین خدا کی صحبت ہے۔ مولٰنا روم علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎

ہر کہ خواہد ہم نشینی با خدا — گو نشیند در حضورِ اولیا

پس ہر انسان پر لازم ہے اور خاص کر طالبان مولٰے کے واسطے فرض عین ہے کہ ہر وقت اپنے مُرشد کی صُورت و محبّت کو دل میں جمائے رکھے۔ کیونکہ کل کتب تصوّف میں اس کو یعنی رابطہ شیخ کو رکن اعظم لکھا ہے *

مولٰنا مولوی عبد الصّمد رحمۃ اللہ علیہ مثنوی تحفۃ العاشقین میں فرماتے ہیں ؎

رابطہ کیا ہے یہ عینک ہے بسیر — نور وحدت صاف آتا ہے نظر

Marfat.com

لفظ فی خلق السّمٰوٰت کہتا ہے حق عالم راسخ سے پڑھ اس کا سبق
رابطہ کیا ہے دوا ہے اے پسر دے شفا دل کے مرض کو یہ مگر
مانع وسواس ہے یہ رابطہ ماسوا حق کے نہ دے یہ راستہ
ہے غذائے باطنی کا یہ امام نفس امّارہ کو کر دے یہ تمام

چند معتبر کتب کے نام نامی و اسمائے گرامی بطور شہادت کے لکھتا ہوں ناظرین ملاحظہ فرمائیں:-

حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ قول الجمیل میں، اور حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی سرہندی رحؒ اپنے مکتوبات کے ۲۳ مکتوب میں۔ اور مولنا مولوی جامی رحؒ نفحات الانس اور رشحات میں۔ اور حضرت شاہ کلیم اللہ صاحبؒ کہ فاضل اجل مرشد ان مرشد امام فخر الدینؒ اور نگ آبادی کے ہیں۔ اپنی کتاب کشکول میں، اور حضرت محمد اسحاق محدث دہلوی مائہ مسائل میں۔ اور مولوی عبد الغفور اپنی کتاب تکملہ حاشیہ نفحات میں۔ اور حضرت اخوند درویزہ ارشاد الطالبین میں اور حضرت قطب الدین دمشقی مائہ مسائل میں۔ اور حضرت یعقوب چرخیؒ اپنی تفسیر میں اور حضرت امام محمد غزالی رحؒ احیاء العلوم میں۔ اور جناب شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی رحؒ عوارف المعارف میں۔ اور دیگر کتب تصوّف میں سے بخوبی ثابت ہے۔ جس کا جی چاہے دیکھ لے۔

تمت بالخیر

# ثبوت بیعت

الموسوم بہ

## "ایہہ سدا اللہ والے دا"

پنجابی نظم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبھ ذکر کرو رب باری دا ۔ ہے خالق خلقت ساری دا
ایہہ رستہ نیکوکاری دا ۔ اُس اگے سیس نوادُنی
وچ بیعت ڈھل نہ لاونی

اوہ مالک دھرت اسماناں دا ۔ ہر شئے جن انساناں دا
ہے پالن ہار جہاناں دا ۔ اوہدا دم دم نام تھیاونی
وچ بیعت ڈھل نہ لاونی

ایہہ بیعت امر ضروریئے ۔ اوہدی خبر قرآنوں پوریئے
جس کیتی ترک قصوریئے ۔ چھڈ راہ کوراہ نہ جاونی
وچ بیعت نہ ڈھل نہ لاونی

اُس بھیجیا نبی پیارے نوں ۔ فرمایا عالم سارے نوں

پارہ ۲۶ سورت فتح میں اللہ صاحب فرماتے ہیں۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْهِمْ فَمَنْ نَّکَثَ فَاِنَّمَا یَنْکُثُ عَلٰی نَفْسِهٖ وَمَنْ اَوْفٰی

بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

حدیث شریف میں آیا ہے ۔ اَلنَّاسُ كَانُوْا يُبَايِعُوْنَكَ تَارَةً عَلَى الْهِجْرَةِ وَ الْجِهَادِ وَتَارَةً عَلَى التَّمَسُّكِ بِالسُّنَّةِ وَالْاِجْتِنَابِ عَنِ الْبِدْعَةِ وَالْحِرْصِ عَلَى الطَّاعَةِ كَمَا صَحَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بَايَعَ نِسْوَةً مِنَ الْاَنْصَارِ عَلٰى اَنْ لَا يَعْنَ اِقَامَةَ الْاَرْكَانِ الْاِسْلَامِ وَتَارَةً عَلَى الثَّبَاتِ وَالْقَرَارِ فِي مَعْرَكَةِ الْكُفَّارِ ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| من لو سب نبی ہمارے نوں | | تا حشر خلاصی پاؤنی | |
| | وچہ بیعت ڈھل نہ لاونی | | |
| اوہدا شرف تے شان نرالا ئے | | اوہ سبھ نبیاں تھیں لے علیٰ اے | |
| جس نبیاں سدا سو کھالائے | | چھڈو کفر ایمان لیاونی | |
| | وچہ بیعت ڈھل نہ لاونی | | |
| اوہدے در تے جھڑی آوے گی | | اوہ کدی نہ خالی جاوے گی | |
| جو منگے گی سو پاوے گی | | آؤ دلی مراداں پاؤنی | |
| | وچہ بیعت ڈھل نہ لاونی | | |
| اوہ خاتم ہے رسالت دا | | اوہ مالک ہے ولایت دا | |
| اوہ ہادی راہ ہدایت دا | | اُس کنوں ہدایت پاونی | |
| | وچہ بیعت ڈھل نہ لاونی | | |
| اُس پچھے کوئی رسول نہیں | | جھڑا دعوے کرے قبول نہیں | |
| سچ جانو بات فضول نہیں | | پڑھ مصحف صدق لیاؤنی | |
| | وچہ بیعت ڈھل نہ لاونی | | |

سورہ احزاب میں خداوند تبارک تعالےٰ فرماتا ہے مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ط وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ط

Marfat.com

جیوں آدم اہل خلافت ہے
سب خلقت کارن رحمت ہے
تیوں احمدؐ اہل شرافت ہے
آؤ رحمت رب دی پاؤنی

وچ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

حق نائب اُس دے چار ہوئے
عثمانؓ حیدرؓ نہ کرار ہوئے
صدیقؓ عمرؓ ابرار ہوئے
جند جو انہاں تھیں گھول گھماؤنی

وچ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

دو حسنؓ حسینؓ جوان دونویں
نبی پاک دے جگر دے جان دونویں
اوہ سید عالی شان دونویں
سبھ ادب بجا لیاؤنی

وچ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

اصحابیؓ نبی پیارے نے
راہ دسن والے سارے نے
فرمایا جیویں ستارے نے
جا ہو جس تھیں رستہ پاؤنی

وچ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

حدیث شریف میں ارشاد ہے کہ اَصْحَابِی کَالنُّجُومِ فَبِاَیِّهِمْ اقْتَدَیْتُمْ اهْتَدَیْتُمْ

نبی پاک دے یار پیاریاں نی
سبھ لیاں نیکو کاراں نی
ہور آل اصحاب ابراراں نی
رت پڑھو صلوٰۃ پہنچاؤنی

وچ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

ہے بیعت فرض قبول کرو
انکار نہ کرو کوئی پیر پھڑو
سنگ پاکاں رلو بہشت وڑو
میر آکھیا دل تے لاؤنی

وچ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

رب احمدؐ نوں فرمایا ئے
کجھ کھروں نہ اساں بنایا ئے
وچ مصحف دے ایہ آیا ہے
کرو بیعت خدا فرمائی نی

Marfat.com

وچ بیعت ڈھل نہ لاوّنی

اے نبی زناں نوں کر بیعت
ہو قتل زنا جیوں وچ آیت
چھڈ دیہوا یہ شرک چوری عادت
سبھ پڑھے مطلب پاوّنی

وچ بیعت ڈھل نہ لاوّنی

پارہ ۲۸ میں یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَكَ عَلٰٓی اَنْ لَّا یُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَیْئًا وَّلَا یَسْرِقْنَ وَلَا یَزْنِیْنَ وَلَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا یَاْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا یَعْصِیْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۔ (الممتحنہ)

وچ مصحف دے ایہ آیت ہے
جیہڑا تارک صاحب بدعت ہے
خواہ فرض واجب خواہ سنت ہے
اوہدے نیڑے مول نہ جاوّنی

وچ بیعت ڈھل نہ لاوّنی

ایہ آدم بھیت لاگل وا ہے
اوہ مرشد باہجھ نہ ہل دا ہے
وچ اس دے بھید اک دل دا ہے
کوئی مرشد ڈھونڈ بناوّنی

وچ بیعت ڈھل نہ لاوّنی

قوله تعالیٰ وَنَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ، حدیث شریف اَلْاِنْسَانُ سِرِّیْ وَاَنَا سِرُّهٗ - حدیث دوم ہیں ہے - مَنْ رَّاٰنِیْ فَقَدْ رَاَی الْحَقَّ ۔

بن مرشد قرب کمال نہیں
بن مرشد کدی وصال نہیں
بن مرشد پاک جمال نہیں
کیوں ٹکلیاں پھرو وانا وّنی

وچ بیعت ڈھل نہ لاوّنی

بن مرشد دل دا ذوق نہیں
بن مرشد حاصل فوق نہیں
بن مرشد دل دا شوق نہیں
کر بیعت درجے پاوّنی

Marfat.com

وچ بیعت ڈھل نہ لاونی

بن مرشد اطمینان نہیں
بن مرشد حشر امان نہیں
بن مرشد ٹھیک ایمان نہیں
بن مرشد نہ مرجاونی

وچ بیعت ڈھل نہ لاونی

بن مرشد سمجھ نہ لبھدا ئیے
بن مرشد پتا نہ رب دا ئیے
بن مرشد کم نہ پھبدا ئیے
خواہ کتنا زہد کماونی

وچ بیعت ڈھل نہ لاونی

آجاؤ وچ آلو مہار سیّو
مکھ ڈٹھیاں جان آزار سیو
ویکھو سیّد شیکو کار سیّو
کوئی غیر خیال نہ لیاونی

وچ بیعت ڈھل نہ لاونی [illegible]

اوہدا نام محمدؐ اہیں پیارا
اساں میاں نال یقین پیارا
نقشبند ثالث دین پیارا
پیاری عمر نہ مفت ونجاونی

وچ بیعت ڈھل نہ لاونی

اوہ سچا اہل شریعت ہے
اوہ سچا اہل حقیقت ہے
اوہ سچا اہل طریقت ہے
او معرفت اُس تھیں پاونی

وچ بیعت ڈھل نہ لاونی

اوہ ایسا ولی کمال ہویا
دو جگ وچ مالا مال ہویا
جس میاں سدا اسال ہویا
تسیں نال ارادت آونی

وچ بیعت ڈھل نہ لاونی

اوہ وانگ رسول خلیق جے نی
اوہ ولی کمال تحقیق جے نی
اوہ عاشق وانگ صدیق جے نی
چھڈو شبہے یقین لیاونی

Marfat.com

وچ بیعت ڈھل نہ لاونی

اوہدا چہرہ چن نورانی ہے — اوہ سوہنا یوسف ثانی ہے
اوہ سچا پیر حقانی ہے — اوہدا درشن آ کے پاونی

وچ بیعت ڈھل نہ لاونی

اوہدی مٹھی بات نبات جیہی — وت چشمہ آب حیات جیہی
زلف لیلۃ القدر رات جیہی — سچے دل مل خوشی مناونی

وچ بیعت ڈھل نہ لاونی

اوہ صاحب کشف کرامت دے — اوہ صاحب حلم سخاوت دے
اوہ چشمہ فیض نی رحمت دے — جھب آ کے پی پی جاونی

وچ بیعت ڈھل نہ لاونی

اوہ رنگیا رنگ حقانی دا — اوہ واقف راز نہانی دا
اوہ معالج مرض روحانی دا — تیں آن علاج کراونی

وچ بیعت ڈھل نہ لاونی

قولہ تعالیٰ صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ (پ ۱ سورۃ البقرۃ ع آخر)

رب یاد اس ڈٹھیاں آوے نی — سبھ حرص ہوا اڈ جاوے نی
دل ذکروں لذت پاوے نی — بھانویں آ کے تے آزماونی

وچ بیعت ڈھل نہ لاونی

چنانچہ حضرت شاہ عبدالحق صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ مشکوٰۃ کے باب حفظ اللسان میں اس حدیث کی شرح فرماتے ہیں خیار عباد اللہ الذین اذا رُؤا ذُکِرَ اللّٰہ دوسری حدیث شریف اُنظر علی وجہہ عبادۃ

جدوں کرائے توبہ یاراں نوں — پیا ہووے اثر دیواراں نوں
دل پاون سارا انواراں نوں — اس مجلس دے وچ آونی

جیسا کہ مشکوٰۃ کے باب ذکر میں حدیث شریف وارد ہے اس واسطے حلقہ ذاکروں میں داخل ہونا واجب بلکہ فرض ہے عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا مَرَرْتُمْ بِرِیَاضِ الْجَنَّۃِ فَارْتَعُوْا وَقَالُوْا مَا رِیَاضُ الْجَنَّۃِ قَالَ حِلَقُ الذِّکْرِ (رواہ الترمذی) ترجمہ روایت حضرت انسؓ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس وقت دیکھیں باغ جنت کا پس میوہ خوری کرو عرض کیا اصحابوں نے کیا ہیں باغ بہشت۔ فرمایا حلقہ ذاکران جس وقت دیکھو داخل ہو جاؤ اس حلقہ میں +

سکھ تو جو سکھلاندا سے
توحید دا اسم پلاندا سے
کر بیعت آپ نوں لاندا سے
تو ہیوں نشے چڑھاؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

قولہ تعالیٰ وَسَقٰھُمْ رَبُّھُمْ شَرَابًا طَھُوْرًا (ترجمہ) پلاوے گا پروردگار ان کو پاکیزہ شراب آپ گا (پ ۲۹ سورہ دہر)

اُس خمروں جو مخمور ہوسے
اتے باطن نوروں نور ہوسے
ایہہ مستی اُس دی دور ہوسے
جے دل دی مستی چاہونی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

سکھ لو رستہ رب پاون دا
ایہہ جگت ہے آون جاون دا
کجھ ذکر کرو ٹھہراون دا
دلبر دلوں بھلاؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

چھڈ اوڑک ایتھوں جانا ہے
ایہہ جگت مسافر خانہ ہے
پھر کوڑا سیجھ پرانا ہے
دل اس دے نال نہ لاؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

اُہدے نال جنہاں دل لایا ہے
اُوہناں اوڑک پچھوتایا ہے
کجھ نفع نہ اس تھیں پایا ہے
سبھو پچھوں دھوکا کھاؤنی
وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

Marfat.com

اج کر تو جو کجھ کرنا ہے ۔۔۔ پھر اوڑک اک دن مرنا ہے
اگے رب دے حاصل بھرنا ہے ۔۔۔ حسرت رو رو پچھوتاونی

وچ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

بڑا شاہ سکندر عالی سی ۔۔۔ جیہڑا ہفت اقلیم دا والی سی
سبھ چھوڑ گیا ایہ خالی سی ۔۔۔ کرو سو جو نال لے جاؤنی

وچ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ (پ۲۰ سورت عنکبوت)

اوہ کتھے ماہ کنعانی ہے ۔۔۔ اوہ کتھے تخت سلیمانی ہے
سبھ فانی ہے سبھ فانی ہے ۔۔۔ ذرا ایہ دل نوں سمجھاؤنی

وچ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

جیہڑے وچ جگ کرن خدائی دے ۔۔۔ بن بیٹھے رب لوکائی دے
گئے نال ذلت رسوائی دے ۔۔۔ اس جگ تھوں بھلا کماؤنی

وچ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

اس حرص کولوں ہتھ دھووَنی ۔۔۔ رب دل منو جسم ہووَنی
کر یاد گناہاں روونی ۔۔۔ دل دھو دھو صاف کراونی

وچ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

اس حرصوں حاصل خواری ہے ۔۔۔ دل کارن سخت بیماری ہے
راہ حق دی راہزن بھاری ہے ۔۔۔ مت راہ وچ رخت لٹاؤنی

وچ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

نہیں ہناں زلفاں کالیاں نی ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ ایہ جو سوہنیاں پیچاں والیاں نی
ڈہیں تکھن گھت سرپالیاں نی ۔۔۔ بس چاپوڑ وچ نہ آونی

اس حسن دی نت بہار نہیں
نت لٹکن ہار سنگار نہیں
نت کڑیاں دا چھنکار نہیں
کر نخرے نہ دکھلاؤنی

وچ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

اس کھیڈن تھیں چت چاؤنی
دل لبھے ول لیاؤنی
بن عاشق عشق کماؤنی
تن من دھن گھول گھماؤنی

وچ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

جنہاں عاشق بن دکھ لایا ہے
اُنہاں قرب پیا دا پایا ہے
اس عشقوں شان سوایا ہے
اس عشقوں نجرہ پاؤنی

وچ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

اس عشقوں سینہ صاف ہووے
جیوں شیشہ صاف شفاف ہووے
ایہ نفس شریر اشراف ہووے
وچہ عشق فنا ہو جاؤنی

وچ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

خواہ اس وچہ بہت ندامت ہے
بدنامی اتے ملامت ہے
پر لکھ کروڑاں رحمت ہے
حیدلاج نہ اس نوں لاؤنی

وچ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

اس کنوں صدیق کمال ہویا
اس کنوں ہی شان بلالؓ ہویا
اس کنوں صہیبؓ نہال ہویا
اس عشقوں نہ ہٹ جاؤنی

وچ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

اہنوں لا ہو توڑ نبھاہندیاں نی
جیہڑیاں سر بازی لاندیاں نی
مڑ وصل پیا دا پاندیاں نی
اوہناں نال رلو جھب آ ڈلی

وچ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

Marfat.com

ہر ویلے تے ہر آن سیّو
چھڈ شیخی اتے گمان سیّو
رہے دلبر ول دھیان سیّو
ہو ہو دا شور مچاؤنی

اصطلاحات علم تصوّف میں ذکر کے ساتھ فکر شرط ہے صفت الٰہی کو لغور نظر دیکھنا بوقت ذکر کرنے کے جیسا کہ اللہ تعالٰے پارہ چار کے اخیر رکوع میں فرماتا ہے اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ (سورۂ آل عمران)

سُنو حافظ دی گل سیّونی
پھر ثابت ہو کے رہیّونی
منگ عشق اللہ تھیں لیوّنی
مت پچھے قدم ہٹاؤنی

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

ایہ حافظ دے اشعار سیّو
ہر اک دے ایہ درکار سیّو
ہین موتی قیمت دار سیّو
آؤ کر خرید لے جاؤنی

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

سُن دانشمند سیانے نی
اوہ آکھے حرف نگھانے نی
بے دانش قدر کی جانے نی
سر دشمن دے رکھ پاؤنی

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

ہیں حافظ گوجرانوالے دا
ایہ سدّا اللہ والے دا
پتا تھانے کول محلے دا
ایہ سدّا اُس کے آؤنی

وچہ بیعت ڈھل نہ لاؤنی

تمام شد ثبوت بیعت یعنی "سدّا اللہ والے دا" تصنیف لطیف
حافظ عبد العلی المعروف حافظ جھنڈا مرحوم ساگوجرانوالہ

(نور احمد کاتب) بار ششم ۱۲ ذیقعد ۱۳۷۴ ہجری مطابق ۵ جولائی ۱۹۵۵ء (امین آبادی)

# روحانیت کا سبق

اگر آپ تصوف کی نایاب کتابوں کے اردو ترجمے پڑھ کر اپنی روحانی حالت درست کرنا اور اولیائے کرامؒ و بزرگانِ عظام کے حالات سے واقف ہونا چاہتے ہیں تو مندرجہ ذیل کتابوں کا مطالعہ فرمائیں

## تصانیف خواجگانِ چشت اہلِ بہشت رضوان اللہ علیہم اجمعین

| | |
|---|---|
| ہشت بہشت کلاں ملفوظات چشت اہل بہشت آٹھ اکابر حضرات کے ملفوظات ... | ۱۲ |
| راحت القلوب از حضرت محبوب الٰہی نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ . . . . . . | ۱۴/ |
| اسرار الاولیا از خواجہ محمد بدر اسحاق رحؒ .. | ۱۲/ |
| فوائد الفواد از میر حسن علی سنجری رحؒ . . . | ۵/ |
| فوائد السالکین از بابا فرید گنجشکر رحؒ | ۵/ |
| جواہر فریدی رحؒ " " رحؒ | ۸/ |
| ارشاد فریدی یا اشلوک فریدی از حضرت بابا فرید گنجشکر رحؒ . . . . . . . . | ۶ |
| تذکرۃ الفقرا یعنی اسرار الواصلین از حضرت بابا فرید گنجشکر رحؒ . . . . . . . | ۱۴/ |
| مجموعہ وظائف مترجم نظم و نثر حضرت قبلہ عالم پیر حیدر علیشاہ رحؒ جلال پوری . . . | ۱۲/ |
| کلید دانش از مولوی اشرف علی چشتی رحؒ .. | ۵/ |
| آداب الطالبین از حضرت نصیر الدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ . . . . . . | ۵/ |
| نظام التوحید از پیر محمد شاہ صاحب چشتی | ۸/ |
| سوانحعمری حضرت نظام الدین اولیا رحؒ از پیر انصاری صاحب چشتی رحؒ . . . . | ۱۲/ |

| | |
|---|---|
| انیس الارواح از خواجہ معین الدین چشتی رحؒ | ۶/ |
| ہفت مکتوب خواجہ معین الدین چشتی رحؒ | ۳/ |
| اسرار حقیقی از " " رحؒ | ۴/ |
| دلیل العارفین از خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحؒ | ۸/ |
| راحت المحبین ہر دو حصہ از حضرت امیر خسرو رحؒ | ۸/ |
| مفتاح العاشقین از محب اللہ خلیفہ چراغ دہلوی | ۴/ |
| سیر الاولیا از حضرت محبوب الٰہی نظام الدین اولیا رحؒ | ۸/ |
| حالات مشائخ چشتیہ یعنی سر العارفین از حضرت شیخ بہاؤ الدین محمود ناگوری چشتی رحؒ .. | ۶ |
| تفسیر سورہ والضحیٰ از جناب شیخ حمید الدین ناگوری رحؒ | ۱۲/ |
| خیالات العشاق " " | ۱۲/ |
| مونس الارواح از شاہ جہان بیگم صاحبہ .. | ۸/ |
| فالودہ بہشتی از جناب محمد عبد اللہ صاحب انصاری چشتی رحؒ . . . . . . | ۸/ |
| ابیات علی حیدر پنجابی . . . . . | ۱۲/ |
| انتباہ المریدین از جناب چراغ دہلوی رحؒ | ۵/ |
| مجالستہ الحسنہ ۵/ ارشاد مرشد | ۴/ |
| اثبات تصور محبوب یعنی کشف المحجوب از حضرت پیر علیشاہ صاحب گولڑہ شریف . . . | ۴/ |
| سوانحعمری خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحؒ | ۱۰/ |

Marfat.com

# رُوحانیّت کا سبق

اگر آپ تصوف کی نایاب کتابوں کے اُردو ترجمے پڑھ کر اپنی روحانی حالت درست کرنا اور نیز اولیائے کرام و بزرگانِ عظام کے مبارک حالات سے واقف ہونا چاہتے ہو تو مندرجہ ذیل کی کتابوں کا مطالعہ فرمادیں

## تصانیف خاندان قادری رحمہم اللہ علیہم اجمعین

| | | | |
|---|---|---|---|
| مراۃ العارفین مترجم از حضرت امام حسینؑ | ۸ر | اسرار طریقت از شاہ محمد غوثؒ ... | ۸ر |
| شرح مراۃ العارفین . . . | عہ/۸ر | مجمع الاسرار از پیر بہادر شاہ سید انوالی .. | عہ/ر |
| سراج العارفین از پیر سید بہادر شاہ قادری | ۸ر | شریعت طریقت از پیر محمد شاہ صاحبؒ | ۵ر |
| کنز الرحمۃ (پنجابی) از حاجی نوشہ صاحب | عہ/۴ر | حالات حضرت بابا ول لاہوریؒ ... | ۴ر |
| مکتوبات میر سید علی ہمدانیؒ . . . . | ۱۰ر | دریائے حقیقت دوہڑے ہاشم شاہ پنجابی ... | ۴ر |
| مثنوی مراد العاشقین مع تحفۃ العارفین | عہ/ر | تحفہ غلام جیلانی بہشت دی کنجی . . . . | ۸ر |
| دریائے معرفت از فرد فقیر . . . | ۳ر | سوہنی مہینوال ہاشم شاہ . . . . | ۱ر |

## تصانیف سید محمد امین صاحب وکیل اندرابی قادری

| | | | |
|---|---|---|---|
| جذب الاصفیاء الی فضائل المصطفیٰؐ | ۸ر | انیس المشتاقین الی } | ۱۲ر |
| القول المقبول فی علم غیب الرسولؐ | ۸ر | حیات سید المرسلینؐ } | |

## تصنیف لطیف حجۃ الاسلام امام ابی حامد محمد بن غزالیؒ

| | | | |
|---|---|---|---|
| مکتوبات امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ . . | عہ/ | ریاض السالکین یعنی سراج السالکین .. | عا |
| اربعین فی اصول الدین . . . . . | عا | جواہر القرآن . . . . | ۱۲ر |
| قسطاس المستقیم . . . . . . | ۸ر | تکلیجہ امام غزالیؒ . . . . . | عہ/ر |
| المقصد الاسنیٰ فی شرح اسماء الحسنیٰ . . | عہ/۸ | بدایۃ الہدایۃ . . . . | ۱۲ |
| مشکوٰۃ الانوار . . . . . | ۱۲ر | آداب الاخلاق یعنی اخلاق محمدیؐ .. | ۸ر |

کتب ہٰذا و دیگر کتب ہر قسم عربی، فارسی، درسی ملنے کا پتہ

**اللہ والے کی قومی دکان ملک چنن الدین تاجر کتب بازار کشمیری لاہور**

بغیر مہر دکان مال مسروقہ تصور ہوگا۔ سنہ ۱۹۵۵ء